بائبل بارڈ

سبق اٹھارہ (18) بائبل میں پہلی آفت

مقصد

ہیلو اور اچھا دن! یہ بائبل بارڈ ہے۔
ایک بارڈ ایک کہانی سنانے والا ہوتا ہے جو کسی خاص زبانی روایت سے وابستہ روایتی عبارتوں کی تلاوت کرتا ہے۔ میں یہاں تلاوت کرنے اور کرنے آیا ہوں۔
بائبل کا لٹریچر اس بارے میں کیا کہتا ہے کہ خدا کون ہے اور انسان کون ہیں۔

سبق

یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم آج ہیں۔ پچھلے پوڈ کاسٹ (سبق 16) میں ہم نے انسانیت، اس کی ابتداء پر بحث شروع کی۔ موجودہ حالت، اور بائبل کے مطابق مستقبل۔ اپنے آخری پوڈ کاسٹ میں ہم نے بائبل میں روحانیت کو دیکھا۔ آج کے سبق میں ہم انسانیت کی موجودہ حالت کی ابتدا کو مزید گہرائی سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو ہم یہ دیکھنے جا رہے ہیں کہ بائبل کا ادب اس کے بارے میں کیا کہتا ہے۔

پیدائش 1:3-6

اب سانپ ان تمام جنگلی جانوروں سے زیادہ چالاک تھا جنہیں خداوند خدا نے بنایا تھا۔ اس نے عورت سے کہا۔ کیا واقعی خدا نے کہا ہے؟ تمہیں باغ کے کسی "درخت کا پھل نہیں کھانا چاہیے؟

عورت نے سانپ سے کہا۔ ہم باغ کے درختوں سے پھل کھا سکتے ہیں۔ لیکن خدا نے کہا۔ تمہیں اس درخت کا پھل نہیں کھانا چاہئے جو باغ کے بیچ میں ہے۔ اور "تمہیں اسے ہاتھ نہیں لگانا چاہیے ورنہ تم مر جاؤ گے۔

سانپ نے عورت سے کہا۔ تم یقیناً نہیں مرو گے۔ کیونکہ خدا جانتا ہے کہ جب تم اس میں سے کھاتے ہو۔

آنکھیں کھل جائیں گی، اور تم اچھے اور برے کو جاننے والے خدا کی طرح ہو جاؤ گے۔

جب عورت نے دیکھا کہ درخت کا پھل کھانے کے لیے اچھا اور آنکھ کو خوش کرنے والا ہے اور حکمت حاصل کرنے کے لیے بھی پسندیدہ ہے تو اس نے کچھ لے کر کھا لیا۔ اس نے کچھ اپنے شوہر کو بھی دیا جو اس کے ساتھ تھا اور اس نے کھا لیا۔ پھر ان دونوں کی آنکھ کھل گئی۔ اور اُنہوں نے محسوس کیا کہ وہ ننگے ہیں

اکتوبر 2020 بائیبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن

Scanned with AltaScanner

اِس لیے اُنھوں نے انجیر کے پتوں کو جوڑ کر اپنے لیے ڈھانپ دیا۔ آئی این آئی
وی آئی

بحث

یہ عبارت اخلاقی معصومیت کی حالت میں انسانیت سے شروع ہوتی ہے۔
انسان اچھائی اور برائی میں فرق نہیں جانتے۔ وہ روحانی اور اخلاقی طور پر
پاکیزہ ہیں۔ اس مبارک حالت سے خیر و شر کے علم تک ان کا نزول اگلے
مراحل میں بیان کیا گیا ہے۔

1.
حوا (عورت) نے سانپ کے ذریعہ خدا کے خلاف بہتان تراشی سنی۔

2.
اس کی دلیل سن کر وہ خدا کے کلام اور اس کی محبت پر شک کرنے لگی۔

3.
وہ اس چیز کو دیکھتی ہے جس سے منع کیا گیا تھا۔

4.
یہ دیکھ کر کہ یہ کھانے کے لیے اچھا تھا۔

5.
وہ ناجائز طور پر وہ چیز چاہتی ہے جو ممنوع ہے، کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ
اسے کھانے سے وہ بھی خدا کی طرح عقلمند ہو جائے گی۔

اس نے خدا کے واضح حکم کی نافرمانی کی۔ پھل لے لیا. کھایا اور اپنے شوہر
آدم کو دیا۔ تبصرہ: ان اقدامات کی فہرست جو ہمیں خدا کی نافرمانی کی
طرف لے جاتے ہیں آج بھی وہی ہے۔ کچھ مذاہب یہ دعویٰ کرتے رہتے ہیں کہ
اگر آپ وہی کریں گے جو وہ کہتے ہیں تو آپ اپنے ساتھ خدا جیسا بن جائیں
گے۔

گہری حکمت اور طاقت. اسباق 2. 3. اور 4. میں ہم نے سیکھا کہ یہ ناجائز
ہے۔

مذہب کا مقصد کیونکہ انسانیت خدا سے مختلف ہے اور کسی بھی طرح
خدا نہیں بن سکتی۔

بائبل یہی سکھاتی ہے۔

اکتوبر 2020 بائبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن

Scanned with AltaScanner

6. حوا نے وہی کیا جو اس نے کیا۔ لیکن آدم نے کھانے کے علاوہ دوسرا گناہ کیا جسے خدا نے نہ کھانے کو کہا۔ اس نے اپنے اعمال میں مخلوق (حوا) کو خالق (خدا) سے اوپر رکھنے کا انتخاب کیا۔

تبصرہ: آدم کے انتخاب کیا تھے؟ بائبل 1 تیمتھیس 2:14 میں اعلان کرتی ہے کہ "اور آدم دھوکہ دینے والا نہیں تھا۔" لہذا، اس کے انتخاب تھے:

وہ حوا کے ساتھ خدا کے حکم کو توڑنے سے انکار کر سکتا تھا، اس کے ساتھ پھل نہیں کھا سکتا تھا اور تب ہی وہ مر جائے گی، یا وہ پھل کھا سکتا تھا اور اس کے ساتھ مر سکتا تھا، اس کا جو بھی مطلب ہو۔ یاد رکھیں۔ وہ نہیں جانتا کہ موت کیا ہے۔) وہ یا تو خدا کا وفادار ہو سکتا ہے اور اسے کھو سکتا ہے یا وہ جان بوجھ کر اس کے ساتھ خدا کی نافرمانی کر سکتا ہے۔

اور اس کے ساتھ موت کا عذاب جھیلنا چاہے جو بھی خوفناک شکل اختیار کرے۔

آدم کے انتخاب کو دیکھنے کے یہ دو (2) طریقے ہیں۔

خلاصہ

آدم نے کیا کیا؟ گناہ کے آغاز کی یہ کہانی بھی ایک طرح کی پہلی محبت کی کہانی ہے۔ جب حوا آدم کے لیے ممنوعہ پھل لائے۔ اس نے اسے دیکھا کہ وہ سمجھ نہیں پائی کہ اس کا پھل کھانے کا عمل پہلے ہی اس کی موت لے آیا ہے جو کچھ بھی تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ اسے پہلے ہی کھو چکا تھا اور اسے فیصلہ کرنا تھا۔ اس بزرگ نے کیا کیا؟ اس نے خدا کے بجائے اسے چنا اور اس کے ساتھ مرنے کا انتخاب کیا۔

جب آدم نے پہلی بار حوا کی طرف دیکھا، خدا نے اسے اپنی پسلیوں میں سے ایک سے بنایا۔ پیدائش 2:23 اس کی وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں، "یہ ہے۔

اب میری ہڈی کی ہڈی اور میرے گوشت کا گوشت۔" یہ قدیم ادب کا یہ طریقہ ہے کہ آدم نے خدا کی بنائی ہوئی عورت سے اس طرح پیار کیا جیسے وہ خود ہو! آدم حوا سے الگ ہونے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا: چنانچہ، جب اس نے اسے دیکھا۔

اکتوبر 2020 بائبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن

Scanned with AltaScanner

اس کے سامنے کھڑا ہے. اس کے چہرے پر ایک شاندار مسکراہٹ. اس کے سامنے ممنوعہ پھل بانٹنا۔ اس نے اسے لے لیا اور تھوڑا سا اس میں. جب اس نے کیا۔ پیدائش 3:7 بیان کرتی ہے۔ "ان دونوں کی آنکھیں کھل گئیں۔" بنی نوع انسان نے اب محسوس کیا کہ اس کا کیا مطلب ہے۔

خدا کی نافرمانی

یہ ادب ہے۔ بائبل بارڈ یہ نہیں بتا سکتا کہ آیا یہ کہانی لفظی طور پر سچ ہے جیسا کہ لکھا گیا ہے یا کوئی ادبی افسانہ یہ بتانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کہ دنیا ویسا ہی ہے جیسا ہم اسے پاتے ہیں۔ بائبل بارڈ کے لیے۔ یہ مشکل سے اہمیت رکھتا ہے۔ کہانی کا نقطہ یہ ہے کہ انسانیت نے جانتے بوجھتے خدا کی نافرمانی کی۔ اور یہ کہ ایک پیار کرنے والے خدا کی نافرمانی (جس نے بہترین زندگی گزارنے کے لیے ہر وہ چیز فراہم کی تھی جس کی اچھی انسانوں کو ضرورت تھی)۔ ہماری تمام آفات کا منبع ہے۔

نتیجہ

یہ بائبل بارڈ کام کرنے کا طریقہ ہے۔ مختصر تلاوت، قریب سے فوکس۔ کوئی خلفشار نہیں۔ خرگوش کی کوئی پگڈنڈی نہیں پیروی کریں یا پیچھے چلیں

ٹویٹر پر بائبل بارڈ۔ انسٹاگرام، اور فیس بک۔ بائبل بارڈ کو کوئی سوال یا تبصرہ بھیجیں جو آپ پیش کرنا چاہتے ہیں۔

۔ آپ کی شکایت کا جائزہBibleBardUSgmail.com

اکتوبر 2020 بائبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن

Scanned with AltaScanner